نصائح سقراط

- نامعلوم اور پیچیدہ راستوں کی کوتاہی پر فریفتہ مت ہو اور سیدھے راستوں کی درازی سے اندیشہ مت کر۔
- بچپن میں شرم و حیاء، نوجوانی میں اعتدال اور پیری میں کفایت شعاری و عاقبت اندیشی ضروری ہے۔
- نیک بات کے تسلیم کرنے میں صرف اس خیال سے کہ اس کے کہنے والا ایک حقیر آدمی ہے شرم نہیں کرنی چاہئے۔

- آدمی کے حال کا دریافت کرنا سخت مشکل ہے جب تک کہ بارہا آزمائش نہ کی جائے اور جب تک کہ معاملہ نہ پڑے اعتماد نہ کر۔
- خوبصورتی چند روزہ حکومت ہے۔
- اگر ہم اپنی مصیبتوں کا تبادلہ کر سکتے تو ہر شخص اپنی ہی مصیبت کو غنیمت جانتا۔
- نیک آدمی کو زندگی میں یا موت کے بعد کوئی ضرر نہیں پہنچ سکتا۔
- بے شک عقل سب سے اچھی چیز ہے اور تمام امور کا انحصار اسی پر ہے مگر بعض اشیاء ایسی ہیں جنہیں ہم روزمرہ زندگی میں دیکھنے کے باوجود اس کی غرض و غایت نہیں سمجھتے۔
- جو خدا سے نہیں ڈرتا وہ سب سے ڈرتا ہے اور جو خدا سے ڈرتا ہے وہ کسی سے نہیں ڈرتا۔
- لوہا صرف لڑائی کے وقت سونے سے بہتر سمجھا جاتا ہے مگر عقل ہر جگہ اور ہر وقت سونے سے زیادہ قیمتی ہے۔
- موت سے بچا لینا مشکل نہیں ہے لیکن مشکل یہ ہے کہ انسان گناہ سے پاک رہے۔
- خودکشی بہت بڑا گناہ ہے۔
- سب سے بڑھ کر نیک چلن ہونا اعلیٰ درجے کی خوبی ہے۔ جب کوئی کام نہ ہو تو بیکاری کی حالت میں دماغی طاقت سے کبھی قرض نہ لو جب تک کہ اس کے اتارنے کا طریقہ نہ سیکھ لو۔

- اس شخص کی حالت واجب الرحم ہے جس کا مصاحب وزیر جاہل ہو۔
- جس کا مقصد حیات ابدی ہے اسے چاہیئے کہ خواہش نفسانی بلکہ جمیع افعال جسمانی سے حتیٰ الوسع دوری اختیار کرے تاکہ مقصود حاصل ہو۔
- جو شخص اچھے اور برے میں تمیز نہ کر سکے اس کا شمار مُردوں میں ہے۔
- خوبی اور نیکی دولت سے نہیں بلکہ دولت خوبی اور نیکی سے وجود میں آتی ہے۔ یاد رکھو! فتح طاقت کی نہیں صداقت کی ہوتی ہے۔
- جب انسان کسی کے ساتھ کسی طرح کی نیکی نہ کر سکے تو اس کی برائیوں ہی سے اسے مطلع کرتا رہے۔
- طامع کی دولت کا حال آفتاب کا سا ہے کہ غروب ہو کر کسی کو خوش نہیں کرتا۔
- دوستی وہی ترقی کر سکتی ہے جب فریقین کے دولت و اقبال میں مشارکت، خیالات میں مطابقت اور حالت میں موافقت ہو۔
- دوستی کی شیرینی کو ایک دفعہ کی رنجش کی یاد ہمیشہ زہر آلود کرتی ہے۔
- زمانہ پیری نہایت مسرت ناک ہے بشرطیکہ صحت اور سچا دوست میسر ہو۔
- تحریر ایک خاموش آواز ہے اور قلم ہاتھ کی زبان ہے۔
- ہر فضیلت کی ایک حد متعین ہے جب اس سے تجاوز ہو گا خواہ افراط کی طرف خواہ تفریط کی طرف تو فضیلت رزیلت بن جاتی ہے اور نیکی برائی بن جاتی ہے۔

- نیک خو ہونا تمام حکمت کا خلاصہ ہے اس سے امن اور سلامتی حاصل ہوتی ہے اور دوسروں کے دِل میں محبت پیدا ہوتی ہے۔
- انسان کیلئے شرمناک فعل ہے کہ بے پروائی کی وجہ سے قبل از وقت بوڑھا ہو جائے اور یہ نہ دیکھ سکے کہ اگر اس کا جسم صحیح وسالم رہتا تو وہ کیا کچھ بن جاتا۔
- عالم دین کا طبیب ہے اور مال دین کا مرض۔ جب طبیب خود مرض میں مبتلا ہو جاتا ہے تو اس سے دوسروں کا علاج نہیں ہو سکتا۔
- جوانی میں آدھا کھاؤ اور بچاؤ کہ جوانی کے وقت جمع کیا ہوا بڑھاپے میں کام آتا ہے۔
- جس چیز کا علم نہیں اس کے بارے میں کچھ مت کہو۔
- جو راستہ معلوم نہیں اس پر سفر نہ کرو۔
- تریاق کی موجودگی کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ اس کی اُمید پر زہر کھالیا جائے۔
- نیک چلن ہونا اعلیٰ درجے کی خوبی ہے۔
- مرد آنکھ ہے تو عورت اس کی بینائی ہے۔ مرد پھول ہے تو عورت اس کی خوشبو ہے۔
- جن کی ضروریات کم ہوتی ہیں وہ خدا کے نزدیک ہوتے ہیں۔
- بے وقوف ترین شخص وہ ہے جو فتنہ خفتہ کو بیدار کرے اور جو کام خوش اسلوبی سے ہو سکتا ہو اسے لڑائی جھگڑے تک پہنچا دے۔

- نعمت حق کی تلافی کیلئے تین چیزیں ضروری ہیں۔

(1) شکرِ کثیر

(2) عبادتِ لازم

(3) گناہ سے توبہ

- اعلیٰ ظرف انسان کی شناخت یہ ہے کہ دُشمن کے ساتھ بھی اچھا برتاؤ کرے۔
- حقیقی تونگری بدن کی صحت ہے۔
- جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو اسے چیزوں کا علم بہت بہتر ہوتا ہے مگر وقت کے ساتھ ساتھ اس پر لاعلمی کے پردے پڑتے چلے جاتے ہیں اور آخر کار استاد کا کام محض یہ رہ جاتا ہے کہ لاعلمی کے پردوں کو ہٹا دے تا کہ وہ علم ظاہر ہو سکے جو پوشیدہ ہے۔
- ہر شخص کو اپنی ضمیر کی آواز پر عمل کرنا چاہیے۔ یہ نہیں دیکھنا چاہیے کہ دوسرے اس کی نسبت کیا کہتے ہیں۔ ہر طبقہ کا ممدوح بننے اور ہر جماعت میں مقبول ہونے کی خواہش ایک جنون ہے۔
- عقلمند کی پہچان غصے کے وقت ہوتی ہے۔
- تین آدمی قابلِ رحم ہیں اول وہ جو کسی بد کا تابع ہو، دوئم وہ صاحبِ عقل جس کا آقا جاہل ہو، سوم وہ سخی جو کسی کنجوس کا دستِ نگر ہو۔
- نیکی علم ہے بدی جہالت۔
- جس شخص نے اپنی زبان اور اپنے نفس کو قابو میں رکھا گویا اس نے

سینکڑوں آدمیوں کو اپنے بس میں کر لیا۔

- اپنے دوست کو اپنی خالص ترین محبت دو مگر راز نہ دو کہیں یہ اندھا دھند اعتماد تمہیں ناگ کی طرح نہ ڈس لے۔
- اپنا وقت دوسروں کی تحریوں کے مطالعہ سے اپنی لیاقت بڑھانے میں صرف کرو اس طرح تم ان چیزوں کو نہایت آسانی سے حاصل کر سکو گے جن کو حاصل کرنے میں دوسروں کو محنتش شاقہ برداشت کرنی پڑی۔
- برائی اور جھوٹ علم کی کمی کے سبب معرض وجود میں آئے۔
- اگر میری زندگی ختم نہ ہو تو بڑھاپا مجھے ستائے گا۔ میرے حواس کام نہیں کریں گے، میری فراست میں کمی آجائے گی۔ ایسے حالات میں مجھے زندگی کی چنداں ضرورت نہیں۔
- نیک خو ہونا حکمت کا خلاصہ ہے، اس سے امن اور سلامتی حاصل ہوتی ہے اور دوسروں کے دل میں محبت پیدا ہوتی ہے۔